دار الافتاء

باسمہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

کیا فرماتے ہیں مفتی صاحب اس مسئلہ کے بارے میں ؟

میں محمد نورالزمان ولد محمد میر صفوان ولد میر محمد انیس الدین ولد میر محمد ریاض الدین ولد میر محمد فرید الدین اور میرے والدہ محترمہ میر سیدہ جہاں آرا بیگم بنت میر سید محمد عبدالغفار ولد میر سید محمد عثمان والد میر سید محمد تمیم علی والد میر سید محمد انور علی (رحمۃ اللہ علیہم) ہوں میرے دادا میر محمد انیس الدین 1947 میں ہندستان سے ہجرت کرکے پاکستان تشریف لائے تھے اور ہم پاکستان میں رہ گئے۔ میرے دادا کے دادا پانی پتہ کے جہاد میں ہندستان آئے تھے اور صوبہ بہار ضلع "بیگوسرائے" شہر "براونی" کے قصبہ نیگا بستی میں قیام پذیر ہوئے تھے۔ میں بذات خود وہاں جاکر اپنے دادا کے گھر اور وہ سامان جہاد جو (پانی پتہ کے (1) جہاد میں) استعمال ہوا تھا۔ (1) میرے دادی نے فرمایا تھا یا مجھے یاد نہیں ہے کہ کسی نے کہا تھا کہ یہ سامان وہی ہے - دیکھا ہوں۔ اور آج بھی ہمارے گاؤں میں سب لوگ مجھ میر کا پوتا کہہ کر پکار رہے تھے۔ اب معاملہ یہ ہے کہ ۱۹۴۷ میں جب افرا تفری ہوا تو میرے دادا جناب میر محمد انیس الدین خاں بائتھ مغربی پاکستان (بنگلہ دیش) ہجرت کرگئے اب میرے والد ماجد جناب محمد صفوان صاحب کے نام کے ساتھ میر / سید نہیں لکھا ہوا ہے اور نہ میرے تمام بھائی بہنوں کے نام کے ساتھ۔ لیکن میں اپنے بچوں کے نام کے ساتھ سید لکھوایا ہوں تو مجھے جب خیال آیا کہ بلا تحقیق نہیں لکھوانا چاہیے تو پریشان ہوگیا، اب میں اس بات کی تحقیق کرنا چاہتا ہوں کہ کیا میں سید ہوں ؟ اگر ہوں تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نسبت کس شاخ سے ہے ؟ اور اگر نہیں ہے تو ابھی مجھے کیا کرنا چاہیے ؟ نوٹ :- میرے دادا کے دادا ملتان سے گئے تھے، اور میرے دادا حضرت عبدالرحمان منگے ری (رح) سے بیعت تھے -

برائے کرم جلد جواب عنایت فرماکے میرے پریشانی کو دور فرمائیں -

Safensavepk@Gmail.com

0334-3184030

محمد نورالزمان ولد محمد صفوان

10294

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّیاً

پہلے یہ بات واضح رہے کہ "سید" کے لفظی معنی سردار اور آقا کے ہیں، قرآن وحدیث میں یہ لفظ کسی خاندان کے نام کی حیثیت سے استعمال نہیں ہوا ہے البتہ بعض احادیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے یہ لفظ استعمال فرمایا ہے اور پھر بعد کے عرف میں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے لئے بھی استعمال ہونے لگا ہے، لہٰذا اگر واقعۃً کسی کا نسب حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ثابت ہے تو عرف کے مطابق اس کا سید لکھنا جائز ہے ورنہ جائز نہیں۔

اب آپ کے سوال سے متعلق اصولی طور پر جواب یہ ہے کہ آپ کے خاندان کا نسب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آل میں سے کسی سے ملتا ہو یا آل حارث بن عبد المطلب سے ملتا ہو آپ ہاشمی ہیں اور آپ کے لئے اپنے آپ کو ہاشمی یا سید کہنا جائز ہے لیکن اگر آپ کا نسب ان پانچوں خاندانوں میں سے کسی سے بھی نہ ملتا ہو اور نہ آپ لوگ اس نسب میں معروف ہوں تو آپ کے لئے اپنے آپ کو سید یا ہاشمی کہنا یا ان کی طرف نسبت کرنا جائز نہیں ہے۔

عن ابی عثمان عن سعد قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول: من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم انہ غیر ابیہ فالجنۃ علیہ حرام۔ (البخاری باب من ادعی الی غیر ابیہ)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ وسلم: الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ۔ (الجامع للامام الترمذی، ابواب المناقب)

فی الشامیۃ(ج۲ص ۳۵۰)

(وبنی هاشم الخ) اعلم أن عبد مناف وهو الأب الرابع للنبی أعقب أربعة وهم هاشم والمطلب ونوفل وعبد شمس، ثم هاشم أعقب أربعة انقطع نسل الكل إلا عبد المطلب فإنه أعقب اثني عشر تصرف الزكاة إلى أولاد كل إذا كانوا مسلمين فقراء إلا أولاد عباس وحارث وأولاد أبي طالب من علي وجعفر وعقيل قهستاني۔

وبه علم أن إطلاق بني هاشم مما لا ينبغي إذ لا تحرم عليهم كلهم بل على بعضهم ولهذا قال في الحواشي السعدية إن آل أبي لهب ينسبون أيضا إلى هاشم وتحل لهم الصدقة اه۔ وأجاب في النهر بقوله وأقول قال في النافع بعد ذكر بني هاشم إلا من أبطل النص قرابته يعني به قوله لا قرابة بيني وبين أبي لهب فإنه آثر علينا الأفجرين وهذا صريح في انقطاع نسبه عن هاشم۔ وبه ظهر أن في اقتصار المصنف على بني هاشم كفاية فإن من أسلم من أولاد أبي لهب غير داخل لعدم قرابته وهذا حسن جدا لم أر من نحا نحوه فتدبر۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

۲۱/اپریل ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

احقر محمد [illegible] غفر اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

۲۲/اپریل ۲۰۱۶ء

دارالافتاء

۹۸/۱۲۹۸

70295